جھوٹ کی انتہاء اور اس کے رد میں مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کا پچھلا ۲۲ سالہ رکارڈ

محترم قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پچھلے برسوں میں قرآن وسنت واحادیثِ نبویہ کے برخلاف جہاں سعودیہ میں ''شرعی ثبوتِ ہلال'' کے اعلانات کو یونانی فلکی میتون کے نیومون تھیوری کے ''غیر شرعی'' سائکل حسابات کے مدِنظر رد کرنے کی عالمی منظّم مہم جو چلائی گئی حالانکہ (ماسوائے شیعہ) اہلِ سنت والجماعت کے فقہاء اور مفتیانِ کرام نے بھی اجماعی طور پر ان حسابات سے ثبوتِ ہلال کی شہادتوں کو مشروط کرنے کو مردود قرار دیا ہے مگر قرآن کے نبوی اصول کے خلاف اس منظّم صیہونی سازش میں کئی قسم کے جھوٹ کا سہارا لیا گیا اور پوری طرح کوشش کی گئی کہ جس طرح مسلم ممالک کی ''کورٹوں'' سے ''نبوی شرعی قوانین'' کو ختم کردیا گیا اسی طرح اب جہاں بھی نبوی قرآنی قوانین باقی وجاری ہیں نعوذ باللہ وہاں سے بھی ان کا خاتمہ کردیا جائے!

سرزمینِ حرمین شریفین جو مرکزِ اسلام ہیا س کا پہلے ہی ایک عالمی مقام ہے وہیں اس سرزمین کی والی حکومت جو سعودی حکمراں خادم الحرمین شریفین کے ماتحت ہے اور جو انسانی فلاح و بہبود کے کاموں میں نہ صرف اسلامی ممالک بلکہ دنیا بھر میں بلاتفریق مسلم غیر مسلم سب کا تعاون کرنے، حجّاج وزائرین کی کثیر تعداد کی سہولت کے لئے حرمین شریفین کی تاریخ میں پہلی مرتبہ وسیع وعریض تعمیرات بڑھانے، مدینہ منورہ تک میں ۲۴ گھنٹے ''زمزم'' کا پانی زائرین کو بہم پہونچانے وغیرہ نیک نامی نیز (مغرب کے شدید دباؤ کے باوجود) اسلامی قوانین کو مرکزِ اسلام میں دوٹوک عملاً جاری بھی رکھے ہوئے ہیں ان تمام وجوہ کی بناء پر مسلم وغیر مسلم دنیا میں سعودیہ کا جو مقام ہے اسے دنیا میں سبوتاژ کرنے کے لئے صیہونی سازشوں کا سلسلہ آب وتاب سے جاری ہے اور آئے دن ان مقاصد میں کامیابی کے لئے دشمنانِ اسلام وصیہونی خود مسلمانوں کو بھی اپنا آلہ کار بنا کر اسلام کے خلاف استعمال کرنے کی کوششوں میں لگی ہوئی ہے اس کا کسی کو بھی انکار نہیں۔

موضوع کی مناسبت سے دیکھیں کہ وہاں جاری اسلامی قوانین خصوصاً ''رویئت وثبوتِ ہلال کا طریقہ جو شرعی ونبوی طریقہ پر مبنی ہے'' دشمنانِ اسلام وہاں نبوی طریقہ کے بجائے **شیعی وبوہری امام غائب (!)** حاکم بامراللہ **مصری** (۳۹۴ھ جس کے متعلق اِن شیعوں کا عقیدہ ہے کہ وہ قربِ قیامت ''امام مہدی'' کے طور پر ظاہر ہوگا! اناللہ۔اس) کے جاری کردہ ''مصری کیلنڈر'' جسے اسلامی کیلنڈر کا نام دیا گیا ہے اور جو یہودی طریقہ پر مبنی ہے اسے ''سعودیہ کے خالص اسلامی ونبوی ُرسمی کیلنڈر' کی جگہ جاری کرواکر' مزکورہ صیہونی فتنہ کی سازش کا طرفِ تماشہ بنا کر ''یہودی وشیعی بوری طریقہ'' پر عمل کروانے کی مہم دنیا بھر میں جاری ہے، قارئین کو معلوم ہوگا کہ **یہود نے اسلام کی آمد سے پہلے (ربّی حالیل دوم ۳۵۸ء کے ذریعہ) اختیار کرکے پچھلی شریعتوں وشریعتِ موسوی میں تبدیلی کردی تھی** اور اسلام کی آمد پر خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے دوبارہ عمل زندہ کرکے امتِ مسلمہ کو یسئلونک عن الاھلہ **اور خود کے عمل واحادیث بشمول حدیثِ امی ''نحن امۃ امیۃ...''** سے ان کے مطابق چلنے کا سبق دیا تھا،

افسوس کہ اس سازش کا شکار ہوکر مسلمانوں میں اولاً یہ فتنہ پھیلایا گیا کہ سعودیہ میں بادشاہ ہی چاند ہونے کا فیصلہ کرتا ہے وہاں چاند دیکھ کر عمل کرنے کی بات ہی نہیں (لاحول۔۔)، حالانکہ وہاں عین سنتِ نبوی ﷺ وخلفائے راشدین کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے کورٹس وججوں (جو جیّد علمائے دین ہی ہوتے ہیں ان) کے ذریعہ شہادت وہلال کے ثبوت کے بعد ہی شاہ کے دستخط سے یہ فیصلہ جاری کیا جاتا ہے تو دیکھیں کہ ہلال کے ثبوت میں بادشاہ کا تو وہاں کوئی عمل دخل نہیں ہوتا! اس کے علاوہ بعضوں نے اب سے ۲۲ سال پہلے ۱۴۰۹ھ میں خصوصی طور پر جھوٹ پر مبنی یہ پروپیگنڈہ وفتنہ پھیلایا کہ اب سعودیہ میں ''آبزرویٹری کے حسابات کے مطابق عمل کیا جائے گا'' حالانکہ انہیں معلوم تھا کہ بات اس طرح نہیں ہے! خیر مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ نے فوری طور پر اتمامِ حجت کے لئے وزارۃ الحج کو ایک خط لکھا جس کا جواب (جو ص۲ پر ہے) آنے پر ہم نے فوری طور پر اس وقت اور دو تین برسوں تک تسلسل سے رمضان کے موقعوں پر عوام کی معلومات کے لئے اسے (عربی مع اردو اور گجراتی ترجمہ) شائع کرکے تقسیم کرتے رہے،

اس پر مزید یہ کہ صیہونی ''منظّم سازش'' نے دوسال پہلے خادم الحرمین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز حفظہ اللہ کو دنیا بھر سے ای میل بارش کے ذریعہ یہودی ربائی کے (صراطِ مستقیم !لاحول۔۔) طریقہ پر عمل (وثواب !لاحول۔۔) حاصل کروانے کی مئوثر مہم نے ''سعودی علماء کو **(شعبان ۱۴۲۹ھ میں، دیکھو ہماری ویب)** اپنی مجلس میں کروانے پر مجبور کردیا!، مگر قربان جایئے سعودیہ کے علماء پر اور ساتھ ہی خادم الحرمین پر کہ نہ تو علماء نے صیہونی فتنہ کا اثر لی کر یہودی طریقہ کو اپنایا اور نہ ہی شاہ نے علماء کے شرعِ محمدی ﷺ والے ''صراطِ مستقیم'' کے فیصلہ کو رد کیا بلکہ واضح الفاظ میں شاہ وعلماء نے دینِ اسلام ونبوی طریقہ کا دفاع کرکے نہ صرف **''شاہ کی اپنی مرضی کا فیصلہ کرنے کے بہتانِ عظیم وجھوٹ کی قلعی کھول دی''** بلکہ دیگر مسلم ممالک خصوصاً صیہونی اثر زدگان کو ہمارے برِصغیر ہند کے مفتیانِ کرام کے فتاویٰ کی طرح (دیکھیں ہماری کتب) اِنہوں نے بھی الحمداللہ ''نبوی صراطِ مستقیم'' سب کو دکھلایا۔

پھر گذشتہ سال ایک صاحب نے بڑی ڈھٹائی سے یہ بات پھیلائی کہ (۱) سعودیہ نے ''**اِس سال (۱۴۳۰ھ) پہلی مرتبہ** یہ فیصلہ کیا کہ؛ آبزرویٹری کے آلات کی مدد سے چاند دیکھیں گے تب **بھی** اس پر عمل کیا جائے گا'' **(یعنی کسی نے نری آنکھ سے نہ دیکھا ہو تب بھی)**، ساتھ ہی یہ جھوٹ بھی پھیلایا کہ (۲) آبزرویٹری والوں کو چاند نہ دِکھائی دے گا تو شہادت دینے والوں کی گواہی کو قبول نہیں کیا جائے گا! اس طرح مذکورہ دونوں باتوں کو مسلمانوں میں صیہونی فتنہ کی آگ روشن کرنے کی کوشش کی! اناللہ وانا الیہ راجعون، حالانکہ پہلی بات کوئی نئی نہیں تھی بلکہ یہ تو ۳۶ سال سے زیادہ پرانی تھی اور جسے ہم نے ۲۲ سال پہلے عوام کے سامنے ۱۴۰۹ھ سے بارہا پیش کردیا تھا، ! اور نمبر (۲) والی جو بات ہے (باقی ص۲ پر)

یہ تو سراسر جھوٹ پر مبنی تھی کیونکہ ایسا فیصلہ تو نہ اس سے پہلے، نہ اس وقت ۱۴۳۰ھ میں بلکہ اس کے بعد بھی آج رجب ۱۴۳۱ھ تک بھی نہیں کیا گیا اور آئندہ بھی ایسی شیطان وصیہونی سازش پوری ہونے کی امید نہیں انشاء اللہ، کیونکہ وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں جبکہ **سعودیہ میں نبوی قوانین کا سختی سے اجراء ہے،**

افسوس صد افسوس کہ صیہونی سازش کے فتنہ کے اس اثر نے دین کی تبلیغ وجہاد کے نام پر نہ صرف نبوی طریقہ کے قرآن واحادیث، خلفائے راشدین وائمہ مجتہدین کے اقوال کے حوالہ جات وسعودی علماء کے فتاویٰ وفیصلے اور عمل کو قبول کرنے سے نفوس پر شیطانی روک کی مہر لگ گئی جبکہ خود ہمارے اساتذہ اور برِصغیر کے جیّد مفتیاں کرام کے فتاویٰ (جو ہماری ویب سائٹ میں کتب میں ہیں نیز **جدید فتویٰ بھی "ہوم پیج پر" آرہے ہیں**) پر بھی عمل کرنے سے اس کا اثر وانکار بدستور باقی ہے! اللہ ہدایت عطاء فرمائے۔آمین

---------- جھوٹ کی قلعی کھولنے والے ۳۶ سال پرانہ حوالہ (**جس کی اصل کا پی ویب ہوم پیج پر ساتھ ہی ہے**) کا اردو ترجمہ ملاحظہ فرمائیں؛ ----------

وزارۃ الحج والاوقاف سعودیہ کے وزیر کی طرف سے موصول ہونے والے ہمارے خط کے جواب کا اردو ترجمہ

سعادۃ السیّد یعقوب احمد مفتاحی جنرل سیکریٹری حزب العلما یوکے ومرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ،

آپ کا ۱۳ ربیع الاول ۱۴۰۹ھ کا خط ملا جس میں آپ نے رغبت ظاہر کی کہ معلوم ہوجائے کہ رویتِ ہلال کے بارے میں سعودی عرب کے اکابر علماء کا کیا فیصلہ ہے؟ آیا چاند کے ثبوت کے لئے نری آنکھوں سے چاندرات کا مشاہدہ ضروری ہے یا فلکی رصدگاہوں کے آلات کی بھی مدد لی جاسکتی ہے؟ اس پر ہم نے ادارۃ البحوث العلمیۃ والدعوۃ والارشاد کے رئیس عام (شیخ ابن بازؒ) سے استفسار کیا، موصوف کا ۵ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ کا جوابی خط نمبر 2649/ ۱۴۰۹ھ ہمیں موصول ہوا اسے یہاں پیش کرتے ہیں، سعودی عرب کے کبار علماء کی مجلس بہت پہلے منعقد ہوچکی ہے جس میں **اس موضوع سے متعلق حسبِ ذیل تجاویز پاس ہوئیں؛**

(۱) ایسی رصدگاہیں بنائی جائیں جو چاند کو تلاش کرنے میں معین ومددگار ہوسکیں اور ان میں **شرعاً** کوئی مانع نہ ہو

(۲) جب چاند فلکی آلات کی مدد کے بغیر نری آنکھ سے نظر آجائے تو اس رویئت کا اعتبار ہوگا، چاہے فلکی رصدگاہوں کے آلات کی مدد سے نہ بھی دیکھا گیا ہو

(۳) جب چاند رصدگاہوں کے ٹیلیسکوف کے ذریعہ دیکھ لیا جائے تو اس رویئت کا بھی اعتبار ہوگا چاہے نری آنکھ سے نہ دیکھا گیا ہو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں؛ (**فمن شهد منكم الشهر فليصومه**) اور حضور ﷺ کے ارشاد لاتصوموا حتیٰ تروه فان غم عليكم فاكملوا عدة شعبان ثلثين يوماً اور صوموا لروئيته وافطروا لروئيته (الحدیث) کے عموم کی وجہ سے رویئت بہرصورت ثابت ہورہی ہے **چاہے وہ مجرّد عینی مشاہدہ سے ہو یا فلکی آلات کی مدد سے ہو، نیز مثبت، نافی پر مقدم ہے** (یعنی دیکھا جانا نہ دیکھنے پر مقدّم ہے)

(۴) **جس رات چاند نظر آنے کی امید ہے** (یعنی ۲۹ویں دن کی شام کو) **اس شب میں آلاتِ رصدیہ کے ذریعہ چاند دیکھنے کی کوشش کیجائے، اس سے قطع نظر کہ "فلکیاتی نیومون تھیوری کے حساب سے چاند کا وجود ہے یا نہیں"**

(۵) ملک بھر میں چاروں طرف ایسی رصدگاہیں بنائی جائیں کہ ان میں فلکی آلات کا پورا انتظام ہو اور ان آلات کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائے

(۶) جہاں جہاں چاند نظر آنے کے امکانات ہوں (جیسے کہ سعودیہ میں بعض جگہوں کے افقی حالات اس میں مددگار رہوتے ہیں) وہاں بھی رصدگاہیں قائم کی جائیں، نیز جن لوگوں کی نگاہیں تیز ہیں اور جو (عامۃً) چاند پہلے دیکھ لیتے ہیں ان حضرات کا بھی اس میں خاص تعاون حاصل کیا جائے۔

اکابر علماء کی مجلس نے اس موضوع پر مستقل بحث وتمحیص کے لئے شعبان المعظم ۱۳۹۴ھ کا لم نمبر ۲ میں یہ تجاویز پاس کی ہیں اور اوپر کے ان چھ نقاط پر اہلِ مجلس کا اتفاق ہوا ہے "بشرطیکہ یہ (عینی) رویئت (چاہے یہ رصدگاہی آلات کی مدد سے ہو یا بلامدد نری آنکھ سے) **ایسے لوگوں کی ہو جن کی گواہی قاضی وجج کی عدالت میں شرعاً معتبر ہو۔ اور یہ کہ "مہینہ کی آمد ورفت کا مدار فلکی حساب پر نہیں ہے"۔ ہم مزید یہ بھی عرض کردیں کہ چاند دیکھنے کے لئے "آلاتِ رصدیہ"** (ٹیلیسکوفف) **سے مقصود صرف ان سے** (آنکھ کی) **اعانت ہے، اور** (رہے نیومون تھیوری کے میتونی فلکی حسابات تو) **ان کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔** والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نائب وزیر الحج والاوقاف ۲ جمادی الثانی ۱۴۰۹ھ (دستخط؛ **ڈاکٹر علوی بن درویش کیال**)

----------(اس پرچہ کی فوٹو کاپیاں اپنے مسلمان بھائی بہنوں میں اسلامی تعلیم میں اضافہ کے لئے تقسیم فرماکر ثوابِ دارین حاصل کریں)

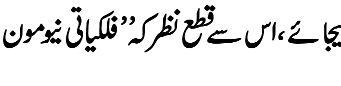

شائع کردہ؛۔ **مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ** (جمعیۃ العلماء برطانیہ، دارالعلوم بری، حزب العلماء یوکے) www.hizbululama.org.uk